

سوال

۱۸۹۹ھ میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فت کرتے ہیں کہ بحالت روزہ کسی مریض کو خون کا عطیہ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ا اگر قلمیل مقدر میں خون نہ نکالا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے جیسا کہ کسی مرض کی تشخیص کے لیے سرنج کے ذریعے خون کی کچھ مقدار نکالی جاتی ہے نیز نکسیر یا مسواک یا دانت نکلاتے وقت خون آجانے سے بھی روزہ ٹوٹتا۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد: 1 صفحہ: 214